

فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللَّهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ

پھر اس سے زیادہ ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ گھڑے اور سچائی کو جھٹلائے

إِذْ جَاءَهُۥٓ أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكَافِرِينَ ۝ وَالَّذِي

جب وہ اس کے پاس پہنچی؟ کیا جہنم میں کافروں کے لیے ٹھکانا نہیں ہے؟ اور جو

جَاءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهِٓ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ ۝

سچ کو لے کر آیا اور اس کی تصدیق کی تو وہی لوگ متقی ہیں۔

لَهُم مَّا يَشَاءُونَ عِندَ رَبِّهِمْ ۚ ذَٰلِكَ جَزَاُ الْحَسَنِينَ ۝

اُن کے لیے وہ نعمتیں ہوں گی جو وہ چاہیں گے اُن کے رب کے پاس۔ یہ نیکی کرنے والوں کا بدلہ ہے۔

لِيُكَفِّرَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَسْوَأَ الَّذِي عَمِلُوا وَيَجْزِيَهُمْ أَجْرَهُم

تاکہ اللہ اُن سے اُن کے برے اعمال دور کر دے اور اُن کو اچھے

بِأَحْسَنِ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ أَلَيْسَ اللَّهُ بِكَافٍ عَبْدَهُۥٓ

اعمال کا ثواب دے۔ کیا اللہ اپنے بندہ کے لیے کافی نہیں ہے؟

وَيُخَوِّفُونَكَ بِالَّذِينَ مِنْ دُونِهِ ۚ وَمَنْ يُضِلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ

اور یہ آپ کو ڈراتے ہیں اُن معبودوں سے جو اللہ کے علاوہ ہیں۔ اور جس کو اللہ گمراہ کر دے اس کے لیے کوئی ہدایت

مِنْ هَادٍ ۝ وَمَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ مُّضِلٍّ ۚ أَلَيْسَ

دینے والا نہیں۔ اور جس کو اللہ ہدایت دے اس کے لیے کوئی گمراہ کرنے والا نہیں۔ کیا

اللَّهُ بِعَزِيزٍ ذِي انْتِقَامٍ ۝ وَلَٰئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ

اللہ زبردست، انتقام لینے والا نہیں ہے؟ اور اگر آپ ان سے پوچھیں گے کہ کس نے آسمانوں

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ ۚ قُلْ أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَدْعُونَ

اور زمین کو پیدا کیا، تو ضرور کہیں گے کہ اللہ نے۔ آپ فرما دیجیے کیا پھر تم نے دیکھا اُن کو جن کو تم پکارتے ہو

مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ أَرَادَنِيَ اللَّهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كَاشِفَاتُ

اللہ کے علاوہ اگر اللہ مجھے ضرر پہنچانے کا ارادہ کرے تو کیا وہ اللہ کے ضرر کو دور

ضَرَرَهُ أَوْ أَرَادَنِيَ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكَتُ رَحْمَتِهِ ۚ

کر سکتے ہیں یا اللہ مجھ پر مہربانی کا ارادہ کرے تو کیا وہ اللہ کی رحمت کو روک سکتے ہیں؟

قُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ ۚ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُونَ ۝ قُلْ يَقَوْمِ

آپ فرما دیجیے کہ اللہ مجھے کافی ہے۔ اور اسی پر توکل کرنے والے توکل کرتے ہیں۔ آپ فرما دیجیے اے میری قوم!

اعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنِّي عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿۳۹﴾

تم اپنی جگہ پر عمل کرتے رہو، میں بھی عمل کر رہا ہوں۔ پھر عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا، کہ کس

يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ﴿۴۰﴾

پر ایسا عذاب آتا ہے جو اسے رسوا کر دے گا اور کس پر دائمی عذاب اترتا ہے؟ یقیناً ہم

أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ ۚ فَمَنِ اهْتَدَىٰ

نے آپ پر یہ کتاب اتاری انسانوں کے لیے حق کے ساتھ۔ پھر جو ہدایت پائے گا تو اپنی ذات

فَلِنَفْسِهِ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَإِنَّا يَضِلُّ عَلَيْهِ ۚ وَمَا أَنْتَ

کے نفع کے لیے۔ اور جو گمراہ ہوگا تو اسی پر گمراہی کا وبال پڑے گا۔ اور آپ

عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ ﴿۴۱﴾ اللَّهُ يَتَوَفَّى الْأَنفُسَ حِينَ مَوْتِهَا

اُن پر مسلط نہیں ہیں۔ اللہ ہر جاندار کی جان نکالتا ہے اس کے مرنے کے وقت،

وَالَّتِي لَمْ تَمُتْ فِي مَنَامِهَا ۚ فَيُمْسِكُ الَّتِي قَضَىٰ عَلَيْهَا

اور اس کی بھی جو سونے کی حالت میں نہیں مرا۔ پھر اللہ روک لیتا ہے اس کو جس پر موت کا فیصلہ

الْمَوْتِ وَيُرْسِلُ الْآخَرَىٰ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ

کر دیتا ہے اور دوسری کو چھوڑ دیتا ہے ایک وقت مقررہ تک کے لیے۔ یقیناً اس میں

لَاٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُونَ ﴿۴۲﴾ أَمْ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ

نشانیاں ہیں ایسی قوم کے لیے جو سوچتی ہے۔ کیا انہوں نے اللہ کے علاوہ سفارشی بنا

شُفَعَاءَ ۚ قُلْ أُولَٰئِكَ كَانُوا لَا يَمْلِكُونَ شَيْئًا وَلَا يَعْقِلُونَ ﴿۴۳﴾

لیے ہیں؟ آپ فرما دیجیے کہ کیا اگرچہ وہ کسی چیز کے بھی مالک نہ ہوں اور کچھ بھی عقل نہ رکھتے ہوں؟

قُلْ لِلَّهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيعًا ۚ لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

آپ فرما دیجیے کہ اللہ ہی کے لیے ساری سفارش ہے۔ اسی کے لیے آسمانوں اور زمین کی سلطنت ہے۔

ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿۴۴﴾ وَاِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ اشْمَاَزَتْ

پھر اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ اور جب تنہا اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو اُن لوگوں

قُلُوْبُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْآخِرَةِ ۚ وَاِذَا ذُكِرَ الَّذِيْنَ

کے دل سکڑ جاتے ہیں جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے۔ اور جب اُن کا ذکر کیا جاتا ہے

مِنْ دُوْنِهٖ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُونَ ﴿۴۵﴾ قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ

جو اللہ کے علاوہ ہیں تو یکا یک وہ خوش ہو جاتے ہیں۔ آپ فرما دیجیے کہ اے اللہ! اے آسمانوں اور زمین

وَالْأَرْضِ عَلِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ

کے پیدا کرنے والے! اے مخفی اور ظاہر کے جاننے والے! تو ہی اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ

عِبَادِكَ فِي مَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿۳۹﴾ وَلَوْ أَنَّ لِلَّذِينَ

کرے گا جس میں وہ اختلاف کر رہے تھے۔ اور اگر اُن ظالموں کے

ظَلَمُوا مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ لَافْتَدَوْا بِهِ

پاس وہ سب ہو جو زمین میں ہے اور اس کے جیسا اس کے ساتھ اور بھی ہو (دو گنا) تب بھی اس کو عذاب کی مصیبت

مِنْ سُوءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۚ وَبَدَا لَهُمْ مِنَ اللَّهِ

سے بچنے کے لیے قیامت کے دن فدیہ میں دے دیں گے۔ اور اُن کے سامنے ظاہر ہوگا اللہ کی طرف سے

مَا لَمْ يَكُونُوا يَحْتَسِبُونَ ﴿۴۰﴾ وَبَدَا لَهُمْ سَيِّئَاتُ

وہ جس کا وہ گمان (اندازہ) بھی نہیں کرتے تھے۔ اور اُن کے سامنے اپنے عمل کی برائیاں ظاہر ہو

مَا كَسَبُوا وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿۴۱﴾ فَإِذَا مَسَّ

جائیں گی اور اُن کو گھیر لے گا وہ عذاب جس کا وہ استہزاء کیا کرتے تھے۔ پھر جب انسان

الْإِنْسَانَ ضَرَّ دَعَا نَادٍ ثَمَّ إِذَا خَوْلَانُهُ نِعْمَةً مِّنَّا قَالَ

کو ضرر پہنچتا ہے تو وہ ہمیں پکارتا ہے۔ پھر جب ہم اسے اپنی طرف سے نعمت عطا کرتے ہیں تو کہتا ہے

إِنَّمَا أُوتِيتُهُ عَلَىٰ عِلْمٍ ۖ بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ

کہ مجھے تو یہ صرف اپنے ہنر کی وجہ سے ملی ہے۔ بلکہ یہ آزمائش ہے، لیکن ان میں سے اکثر

لَا يَعْلَمُونَ ﴿۴۲﴾ قَدْ قَالَهَا الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَا أَغْنَىٰ

جانتے نہیں۔ یقیناً اس کو اُن لوگوں نے بھی کہا جو اُن سے پہلے تھے، پھر اُن کے کچھ کام

عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿۴۳﴾ فَأَصَابَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا

نہیں آیا وہ جو وہ کیا کرتے تھے۔ پھر اُن کو اُن کے اعمال بد کی مصیبتیں پہنچیں۔

وَالَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ هَؤُلَاءِ سَيُصِيبُهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا

اور اُن میں سے جو ظالم ہیں انہیں جلد ہی اُن کی بد عملی کی سزا ملے گی۔

وَمَا هُمْ بِمُعْجِزِينَ ﴿۴۴﴾ أَوَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ

اور یہ (بھاگ کر) اللہ کو عاجز نہیں کر سکیں گے۔ کیا یہ جانتے نہیں کہ اللہ روزی کشادہ کرتا ہے جس کے لیے

لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿۴۵﴾

چاہتا ہے اور تنگ کرتا ہے جس کے لیے چاہتا ہے۔ یقیناً اس میں نشانیاں ہیں ایسی قوم کے لیے جو ایمان لاتی ہے۔

قُلْ يُعْبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا

آپ فرمادیجیے اے میرے بندوں جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے! تم اللہ کی رحمت سے

مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا إِنَّهُ هُوَ

مایوس مت ہو۔ یقیناً اللہ تمام گناہ بخش دے گا۔ یقیناً وہ بہت زیادہ

الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿۵۷﴾ وَأَنْبِئُوا إِلَىٰ رَبِّكُمْ وَأَسْلِمُوا لَهُ

بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ اور رجوع کرو اپنے رب کی طرف اور اسی کے تابعدار بن کر رہو

مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنصِرُونَ ﴿۵۸﴾ وَاتَّبِعُوا

اس سے پہلے کہ تم پر عذاب آجائے، پھر تمہاری نصرت نہ کی جائے۔ اور سب سے بہتر کلام کی

أَحْسَنَ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ

پیروی کرو جو تمہارے رب کی طرف سے تمہاری طرف اتارا گیا ہے اس سے پہلے کہ تم پر

الْعَذَابُ بَغْةً وَأَنْتُمْ لَا تَشْعُرُونَ ﴿۵۹﴾ أَنْ تَقُولَ نَفْسٌ

اچانک عذاب آجائے اور تمہیں پتہ بھی نہ ہو۔ کہیں کوئی شخص کہنے لگے

يُحَسِّرُنِي عَلَىٰ مَا فَرَطْتُ فِي جَنْبِ اللَّهِ وَإِنْ كُنْتُ

ہائے افسوس اس کوتاہی پر جو میں نے اللہ کے معاملہ میں کی اور میں مذاق کرنے والوں

لِمَنِ السُّخْرَيْنِ ﴿۶۰﴾ أَوْ تَقُولَ لَوْ أَنَّ اللَّهَ هَدَانِي لَكُنْتُ

میں رہ گیا۔ یا وہ یوں کہے کہ اگر اللہ مجھے ہدایت دیتا تو میں متقیوں

مِنَ الْمُتَّقِينَ ﴿۶۱﴾ أَوْ تَقُولَ حِينَ تَرَىٰ الْعَذَابَ لَوْ أَنَّ لِي

میں سے بنتا۔ یا یوں کہے جب عذاب کو دیکھے کہ اگر میرے لیے دنیا میں پلٹ کر

كَذَّةٌ فَأَكُونُ مِنَ الْحَسَنِينَ ﴿۶۲﴾ بَلَىٰ قَدْ جَاءَتْكَ آيَتِي

جانا ہو تو میں نیکی کرنے والوں میں سے بن جاؤں گا۔ کیوں نہیں! یقیناً تیرے پاس میری آیتیں آئیں،

فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ الْكَاذِبِينَ ﴿۶۳﴾ وَيَوْمَ

پھر تو نے اُن کو جھٹلایا اور تو نے تکبر کیا اور تو کافروں میں سے تھا۔ اور قیامت

الْقِيَمَةِ تَرَىٰ الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَىٰ اللَّهِ وُجُوهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ

کے دن آپ دیکھو گے جنہوں نے اللہ پر جھوٹ بولا اُن کے چہرے سیاہ ہوں گے۔

أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِينَ ﴿۶۴﴾ وَيُنَجِّي اللَّهُ الَّذِينَ

کیا جہنم میں تکبر کرنے والوں کے لیے ٹھکانا نہیں؟ اور اللہ نجات دے گا اُن کی

اتَّقُوا بِمَآزِرِهِمْ ۚ لَا يَسْتَهُمُ السُّوءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿۳۱﴾ اللَّهُ

کامیابی کے ساتھ اُن کو جو متقی ہیں۔ اُن کو مصیبت نہیں پہنچے گی اور وہ غمگین نہیں ہوں گے۔ اللہ

خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۚ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ﴿۳۲﴾ لَهُ مَقَالِيدُ

ہر چیز کو پیدا کرنے والا ہے۔ اور وہ ہر چیز کا کارساز ہے۔ اسی کے پاس آسمانوں

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ

اور زمین کی کنجیاں ہیں۔ اور جنہوں نے اللہ کی آیات کے ساتھ کفر کیا وہ

هُمُ الْخٰسِرُونَ ﴿۳۳﴾ قُلْ أَفَغَيْرَ اللَّهِ تَأْمُرُونِي أَعْبُدُ أَيُّهَا

خسارہ والے ہیں۔ آپ فرمادیجیے کیا اللہ کے علاوہ کے متعلق تم مجھے حکم دیتے ہو کہ میں اس کی عبادت کروں،

الْجَاهِلُونَ ﴿۳۴﴾ وَلَقَدْ أَوْحَىٰ إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكَ

اے جاہلو؟ یقیناً آپ کی طرف اور اُن کی طرف جو آپ سے پہلے تھے وحی کی گئی۔

لَئِنْ أَشْرَكَتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُونَنَّ مِنَ الْخٰسِرِينَ ﴿۳۵﴾

کہ اگر تم شرک کرو گے تو تمہارا عمل جط ہو جائے گا اور تم خسارہ اٹھانے والوں میں سے بن جاؤ گے۔

بَلِ اللَّهِ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِنَ الشَّاكِرِينَ ﴿۳۶﴾ وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ

بلکہ اللہ ہی کی تم عبادت کرو اور شکرگزاروں میں سے رہو۔ اور انہوں نے اللہ کی قدر نہیں کی

حَقَّ قَدْرِهِ ۖ وَالْأَرْضُ جَمِيعًا قَبْضَتُهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ

جیسا کہ اس کی قدر کرنے کا حق ہے۔ اور زمین ساری کی ساری اس کی مٹھی میں ہوگی قیامت کے دن اور

وَالسَّمَوَاتُ مَطْوِيَّٰتٌ بِيَمِينِهِ ۖ سُبْحٰنَهُ وَتَعَالٰی عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿۳۷﴾

آسمان لپٹے ہوئے ہوں گے اس کے دائیں ہاتھ میں۔ اللہ پاک ہے اور برتر ہے اُن چیزوں سے جنہیں وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔

وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ

اور صور پھونکا جائے گا، پھر بے ہوش ہو جائیں گے وہ جو آسمانوں میں ہیں اور جو

فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَاءَ اللَّهُ ۖ ثُمَّ نُفِخَ فِيهِ أُخْرٰى فَإِذَا هُمْ

زمین میں ہیں مگر جن کو اللہ چاہے۔ پھر دوسری مرتبہ صور پھونکا جائے گا تو فوراً ہی وہ کھڑے ہو

قِيَامٌ يَنْظُرُونَ ﴿۳۸﴾ وَأَشْرَقَتِ الْأَرْضُ بِنُورِ رَبِّهَا وَوُضِعَ

جائیں گے، دیکھنے لگ جائیں گے۔ اور زمین روشن ہو جائے گی اپنے رب کے نور سے اور نامہ اعمال

الْكِتَابُ وَجِئَءَ بِالنَّبِيِّنَ وَالشَّهَدَاءِ وَقُضِيَ بَيْنَهُمُ

رکھ دیا جائے گا، اور انبیاء اور شہداء کو لایا جائے گا، اور اُن کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ

بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿۶۹﴾ وَوَفَّيْتُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ

کیا جائے گا، اور اُن پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ اور ہر شخص کو پورے پورے ملیں گے وہ عمل جو اس نے کیے،

وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُونَ ﴿۷۰﴾ وَسِيقَ الَّذِينَ كَفَرُوا

اور وہ اُن کے عمل خوب جانتا ہے۔ اور کافروں کو ہانکا جائے گا جہنم کی طرف

إِلَىٰ جَهَنَّمَ زُمَرًا ۖ حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوهَا فَتَحَتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ

جماعت درجماعت۔ یہاں تک کہ جب وہ اس کے پاس آئیں گے تو اس کے دروازے کھولے جائیں گے اور اُن سے

لَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنكُمْ يَتْلُونَ عَلَيْكُمْ

اس کے محافظ فرشتے پوچھیں گے کیا تمہارے پاس تم میں سے پیغمبر نہیں آئے تھے جو تم پر تمہارے رب کی

آيَاتِ رَبِّكُمْ وَيُنذِرُوكُم لِقَاءِ يَوْمِكُمْ هَٰذَا قَالُوا

آیتیں تلاوت کرتے اور تمہیں ڈراتے تھے تمہارے اس دن کی ملاقات سے؟ وہ کہیں گے

بَلَىٰ وَلَٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿۷۱﴾

کیوں نہیں! لیکن کافروں پر عذاب کا کلمہ ثابت ہو گیا۔

قِيلَ ادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ فَبُئْسَ

کہا جائے گا کہ تم جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ اس میں ہمیشہ رہنے کے لیے۔ پھر یہ

مَثْوًى الْمُتَكَبِّرِينَ ﴿۷۲﴾ وَسِيقَ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ

تکبر کرنے والوں کا برا ٹھکانا ہے۔ اور جو اپنے رب سے ڈرتے رہے اُن کو لایا جائے گا جنت کی طرف جماعت

إِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا ۖ حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوهَا وَفُتِحَتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ

درجماعت۔ یہاں تک کہ جب وہ اس کے پاس آئیں گے اس حال میں کہ اس کے دروازے کھلے ہوئے ہوں گے، اور اس کے

خَزَنَتُهَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوهَا خَالِدِينَ ﴿۷۳﴾

محافظ فرشتے اُن سے کہیں گے کہ تم پر سلامتی ہو، تم اچھے رہے، پھر تم اس میں ہمیشہ کے لیے داخل ہو جاؤ۔

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي صَدَقْنَا وَعَدَهُ ۖ وَأَوْرَثَنَا

اور وہ کہیں گے کہ تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے ہم سے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا اور اس نے ہمیں اس زمین

الْأَرْضِ نَتَبَوَّأُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَاءُ ۖ فَنِعْمَ أَجْرُ

کا وارث بنایا کہ ہم جنت میں رہیں جہاں ہم چاہیں۔ پھر یہ عمل کرنے والوں کا

الْعَمِلِينَ ﴿۷۴﴾ وَتَرَى الْمَلَائِكَةَ حَافِينَ مِنْ حَوْلِ

کتنا اچھا بدلہ ہے! اور تم فرشتوں کو دیکھو گے کہ صف باندھے ہوئے ہوں گے عرش کے چاروں

الْعَرْشِ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۖ وَقَضَىٰ بَيْنَهُمْ

طرف، وہ اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کر رہے ہوں گے۔ اور لوگوں کے درمیان حق کے مطابق

بِالْحَقِّ وَقِيلَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۵۸﴾

فیصلہ کیا جائے گا، اور کہا جائے گا تمام تعریفیں اللہ رب العالمین کے لیے ہیں۔

رُكُوعَاتُهَا ۹

(۳۰) سُورَةُ الْمُؤْمِنِينَ مَكِّيَّةٌ (۶۰)

آيَاتُهَا ۸۵

اور ۹ رکوع ہیں

سورة المؤمن مکہ میں نازل ہوئی

اس میں ۸۵ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿۱﴾

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

حَمِّ ۱ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿۲﴾

حَم۔ اس کتاب کا اتارا جانا زبردست، علم والے اللہ کی طرف سے ہے۔

غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدِ الْعِقَابِ ذِي

جو گناہوں کو بخشنے والا اور توبہ قبول کرنے والا، سخت سزا دینے والا، قدرت

الطَّوْلِ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۖ إِلَيْهِ الْمَصِيرُ ﴿۳﴾ مَا يُجَادِلُ

والا ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسی کی طرف لوٹنا ہے۔ اللہ کی آیات میں جھگڑا

فِي آيَاتِ اللَّهِ إِلَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَلَا يَغْرُرُكَ تَقَلُّبُهُمْ

نہیں کرتے مگر وہ جنہوں نے کفر کیا، اس لیے اُن کا ملکوں میں آنا جانا آپ کو

فِي الْبِلَادِ ۚ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَالْأَحْزَابُ

دھوکے میں نہ ڈالے۔ اُن سے پہلے جھٹلایا قوم نوح نے اور ان کے بعد آنے والے

مِنْ بَعْدِهِمْ ۚ وَهَمَّتْ كُلُّ أُمَّةٍ بِرَسُولِهِمْ لِيَأْخُذُوهُ

گروہوں نے۔ اور ہر امت نے اپنے رسول کے ساتھ ارادہ کیا کہ اس کو پکڑ لیں،

وَجَدَلُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ فَأَخَذْتُهُمْ

اور انہوں نے باطل کے ذریعہ جھگڑا کیا تاکہ اس کے ذریعہ حق کو مٹا دیں، پھر میں نے اُن کو پکڑ لیا۔

فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ۚ ۵ وَكَذَلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ

پھر میری سزا کیسی رہی؟ اور اسی طرح تیرے رب کے کلمات

عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا إِنَّهُمْ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ الَّذِينَ يَجْمَعُونَ

کافروں پر ثابت ہو گئے کہ وہ دوزخی ہیں۔ وہ فرشتے جو عرش کو اٹھائے

الْعَرْشِ وَمَنْ حَوْلَهُ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُونَ

ہوئے ہیں اور جو اس کے ارد گرد ہیں وہ اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور اس پر ایمان رکھتے

بِهِ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ

ہیں اور ایمان والوں کے لیے مغفرت طلب کرتے ہیں۔ اے ہمارے رب! تیری رحمت اور تیرا علم

رَحْمَةً وَعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِينَ تَابُوا وَاتَّبَعُوا سَبِيلَكَ

ہر چیز پر حاوی ہے، تو تو مغفرت کر دے اُن کی جنہوں نے توبہ کی اور تیرا راستہ اپنایا

وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ۝ رَبَّنَا وَادْخُلْهُمْ جَنَّاتٍ عَدْنٍ

اور اُن کو دوزخ کے عذاب سے تو بچالے۔ اے ہمارے رب! اور تو اُن کو جناتِ عدن میں داخل کر دے

الَّتِي وَعَدْتَهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ

جس کا تو نے اُن سے وعدہ کیا ہے، اور اُن کو بھی جو لائق ہوں اُن کے باپ دادا اور اُن کی بیویوں

وَذُرِّيَّتِهِمْ ۚ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ وَقِهِمُ السَّيِّئَاتِ

اور اُن کی اولاد میں سے۔ یقیناً تو زبردست ہے، حکمت والا ہے۔ اور تو اُن کو برائیوں سے بچالے۔

وَمَنْ تَقِ السَّيِّئَاتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهُ ۚ وَذَلِكَ هُوَ

اور جس کو تو برائیوں سے بچالے گا اس دن یقیناً تو نے اس پر رحم کیا۔ اور یہ بھاری

الْقَوْرُ الْعَظِيمُ ۝ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يُنَادُونَ لَمَقْتُ اللَّهُ

کا میابی ہے۔ یقیناً وہ لوگ جو کافر ہیں اُن کے لیے اعلان ہوگا کہ اللہ کا غصہ

أَكْبَرُ مِنْ مَقْتِكُمْ أَنْفُسَكُمْ إِذْ تُدْعَوْنَ إِلَى الْإِيمَانِ

تمہارے اپنی جانوں پر غصہ سے زیادہ بڑا ہے جب کہ تمہیں بلایا جاتا تھا ایمان کی طرف،

فَتَكْفُرُونَ ۝ قَالُوا رَبَّنَا آمَنَّا أَثْنَتَيْنِ وَأَحْيَيْتَنَا

پھر تم کفر کرتے تھے۔ وہ کہیں گے اے ہمارے رب! تو نے ہمیں دو مرتبہ موت دی اور تو نے دو مرتبہ

أَثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوبِنَا فَهَلْ إِلَى خُرُوجٍ

ہمیں زندہ کیا، اب ہم نے اپنے گناہوں کا اعتراف کر لیا، پھر کیا نکلنے کا کوئی

مِنْ سَبِيلٍ ۝ ذَلِكُمْ بِأَنَّهُ إِذَا دُعِيَ اللَّهُ وَحْدَهُ كَفَرْتُمْ ۚ

راستہ ہے؟ یہ اس وجہ سے کہ جب تمہارے سامنے کیٹا اللہ کو پکارا جاتا تھا تو تم کفر کرتے تھے۔

وَإِنْ يُشْرَكَ بِهِ تُؤْمِنُوا ۚ فَالْحُكْمُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيرِ ۝

اور اگر اس کے ساتھ شرک کیا جاتا تو تم مان لیتے تھے۔ پھر حکومت برتر بلند اللہ ہی کے لیے ہے۔

هُوَ الَّذِي يُرِيكُمُ آيَاتِهِ وَيُنَزِّل لَكُم مِّنَ السَّمَاءِ رِزْقًا

وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے اور تمہارے لیے آسمان سے روزی اتارتا ہے۔

وَمَا يَتَذَكَّرُ إِلَّا مَنْ يُنِيبُ ﴿۱۳﴾ فَادْعُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ

اور نصیحت حاصل نہیں کرتے مگر جو رجوع الی اللہ کرتے ہیں۔ تو تم اللہ کو پکارو، اسی کے لیے

لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ﴿۱۴﴾ رَفِيعُ الدَّرَجَاتِ

عبادت خالص کرتے ہوئے اگرچہ کافر ناپسند کریں۔ وہ درجات بلند کرنے والا ہے،

ذُو الْعَرْشِ ۚ يُلْقِي الرُّوحَ مِنْ أَمْرِهِ عَلَى مَنْ يَشَاءُ

عرش والا ہے۔ وہ روح ڈالتا ہے اپنے امر سے جس پر چاہتا ہے

مِّنْ عِبَادِهِ لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ ﴿۱۵﴾ يَوْمَ هُمْ بَدِئُونَ

اپنے بندوں میں سے تاکہ ملاقات کے دن سے وہ ڈرائے۔ جس دن وہ باہر نکلے ہوئے ہوں گے۔

لَا يَخْفَىٰ عَلَى اللَّهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ ۚ لِّمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ

اللہ پر اُن کی کوئی چیز مخفی نہیں۔ (اللہ فرمائیں گے کہ) آج کس کی سلطنت ہے؟

بِاللَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿۱۶﴾ الْيَوْمَ تُجْزَىٰ كُلُّ نَفْسٍ

(جواب ہوگا) غالب یکتا اللہ ہی کی ہے۔ اس دن ہر شخص کو بدلہ دیا جائے گا اُن اعمال کا جو

بِمَا كَسَبَتْ ۖ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ۚ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿۱۷﴾

اس نے کیے۔ آج کسی پر ظلم نہیں ہوگا۔ یقیناً اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

وَأَنْذَرَهُمْ يَوْمَ الْأَرْزَاقِ إِذِ الْقُلُوبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ

اور آپ اُن کو قیامت کے دن سے ڈرائیے جب دل گلے تک آجائیں گے، غم سے گھٹ

كُظْمِينَ ۚ مَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ حَمِيمٍ وَلَا شَفِيعٍ

رہے ہوں گے۔ ظالموں کے لیے نہ کوئی دوست ہوگا اور نہ سفارش

يُطَاعُ ﴿۱۸﴾ يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ ﴿۱۹﴾

جس کی بات مانی جائے۔ وہ جانتا ہے آنکھوں کی خیانت کو اور اسے جو سینے چھپاتے ہیں۔

وَاللَّهُ يَقْضِي بِالْحَقِّ ۚ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ

اور اللہ حق کے ساتھ فیصلہ کرے گا۔ اور وہ جن کو یہ پکارتے ہیں اللہ کے علاوہ

لَا يَقْضُونَ بِشَيْءٍ ۚ إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ﴿۲۰﴾

وہ کسی چیز کا فیصلہ نہیں کر سکتے۔ یقیناً اللہ سننے والا، دیکھنے والا ہے۔

أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

کیا وہ زمین میں چلے نہیں کہ دیکھتے کہ اُن لوگوں کا انجام

الَّذِينَ كَانُوا مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ كَانُوا هُمْ أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً

کیسا ہوا جو اُن سے پہلے تھے؟ جو اُن سے بھی زیادہ قوت والے

وَ أَثَارًا فِي الْأَرْضِ فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ ۚ وَمَا كَانَ

اور زمین میں نشانات والے تھے، پھر اللہ نے اُن کو اُن کے گناہوں کی وجہ سے پکڑ لیا۔ اور اُن کو

لَهُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ وَاقٍ ﴿٢١﴾ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانَتْ تَأْتِيهِمْ

اللہ سے کوئی بچانے والا نہیں تھا۔ یہ اس وجہ سے کہ اُن کے پاس اُن کے پیغمبر روشن

رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَكَفَرُوا فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ ۚ إِنَّهُ قَوِيٌّ

معجزات لے کر آئے تھے، تو انہوں نے کفر کیا، پھر اللہ نے اُن کو پکڑ لیا۔ یقیناً وہ قوت والا،

شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿٢٢﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا

سخت سزا دینے والا ہے۔ یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو اپنے معجزات

و سُلْطٰنٍ مُّبِينٍ ﴿٢٣﴾ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَقَارُونَ فَقَالُوا

اور روشن دلیل دے کر بھیجا۔ فرعون اور ہامان اور قارون کی طرف، تو انہوں نے کہا

سِحْرٌ كَذَّابٌ ﴿٢٤﴾ فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا

کہ یہ جادو گر ہے، جھوٹا ہے۔ پھر جب اُن کے پاس وہ حق لے کر آئے ہماری طرف سے تو انہوں نے کہا

اَقْتُلُوا أَبْنَاءَ الَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ وَاسْتَحْيُوا نِسَاءَهُمْ ۚ

کہ قتل کر دو اُن کے بیٹوں کو جو اُن کے ساتھ ایمان لائے ہیں اور اُن کی عورتوں کو زندہ رہنے دو۔

وَمَا كَيْدُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ ﴿٢٥﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ

اور کافروں کا مکر تو ضلالت ہی کا تھا۔ اور فرعون نے کہا کہ

ذُرُونِي أَقْتُلْ مُوسَىٰ وَلْيَدْعُ رَبَّهُ ۚ إِنِّي أَخَافُ

تم مجھے چھوڑ دو کہ میں موسیٰ کو قتل کر دوں، اور اسے چاہئے کہ وہ اپنے رب کو پکارے۔ میں ڈرتا ہوں

أَنْ يُبَدِّلَ دِينَكُمْ أَوْ أَنْ يُظْهِرَ فِي الْأَرْضِ الْفَسَادَ ﴿٢٦﴾

کہیں وہ تمہارا مذہب بدل دے یا اس ملک میں فساد برپا کرے۔

وَقَالَ مُوسَىٰ إِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُمْ مِنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ

اور موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا کہ میں نے پناہ لی ہے اپنے رب اور تمہارے رب کی ہر تکبر کرنے والے سے

لَا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ۚ وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ ۖ

جو حساب کے دن پر ایمان نہیں رکھتا۔ اور ایک مؤمن مرد نے کہا

مَنْ أَلِ فِرْعَوْنَ يَكُفُّ إِيْمَانَهُ أَتَقْتُلُونَ رَجُلًا

آل فرعون میں سے جو اپنا ایمان چھپا رہا تھا، کیا تم قتل کرتے ہو ایک شخص کو اس بناء پر

أَنْ يَقُولَ رَبِّيَ اللَّهُ وَقَدْ جَاءَكُمْ بِالْبَيِّنَاتِ مِنْ رَبِّكُمْ ۖ

کہ وہ کہتا ہے کہ میرا رب اللہ ہے، حالانکہ وہ تمہارے پاس روشن معجزات تمہارے رب کی طرف سے لے کر آیا ہے؟

وَأَنْ يَكُ كَاذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهُ ۚ وَإِنْ يَكُ صَادِقًا

اور اگر وہ جھوٹا ہے تو اسی پر اس کے جھوٹ کا وبال پڑے گا۔ اور اگر وہ سچا ہے

يُصَبِّكُمْ بِعَظْمِ الَّذِي يَعِدُكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ

تو تمہیں اس عذاب کا کچھ حصہ پہنچے گا جس سے وہ تمہیں ڈرا رہا ہے۔ یقیناً اللہ اس کو ہدایت نہیں دیتے جو

هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ۚ يَقَوْمِ لَكُمْ الْمُلْكُ الْيَوْمَ

حد سے بڑھنے والا، جھوٹا ہے۔ اے میری قوم! تمہارے لیے آج سلطنت ہے،

ظَاهِرِينَ فِي الْأَرْضِ ۚ فَمَنْ يَنْصُرُنَا مِنْ بَأْسِ اللَّهِ

تم اس ملک میں غالب ہو۔ پھر کون ہماری نصرت کرے گا اللہ کے عذاب سے

إِنْ جَاءَنَا ۚ قَالَ فِرْعَوْنُ مَا أُرِيكُمْ إِلَّا مَا أَرَىٰ

اگر ہمارے پاس عذاب آجائے؟ فرعون نے کہا کہ میں تمہیں نہیں دکھاتا مگر وہی جو میں دیکھ رہا ہوں،

وَمَا أَهْدِيكُمْ إِلَّا سَبِيلَ الرَّشَادِ ۚ وَقَالَ الَّذِي آمَنَ يَقَوْمِ

اور میں تمہاری رہنمائی کرتا ہوں بھلائی ہی کے راستہ کی طرف۔ اور اس شخص نے کہا جو ایمان لایا تھا کہ

إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ مِثْلَ يَوْمِ الْأَحْزَابِ ۚ مِثْلَ دَاوُدَ

اے میری قوم! مجھے ڈر ہے کہ تم پر ویسا ہی دن نہ آجائے جیسا بہت سے گروہوں پر آچکا ہے۔ قوم نوح اور

قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ وَالَّذِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ ۚ

قوم عاد اور قوم ثمود اور اُن کے بعد والوں کے جیسے حال کا۔

وَمَا اللَّهُ يُرِيدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ ۚ وَيَقَوْمِ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ

اور اللہ بندوں پر ظلم کا ارادہ بھی نہیں کرتے۔ اور اے میری قوم! میں تم پر ایک دوسرے کو پکارنے کے دن

يَوْمَ التَّنَادِ ۚ يَوْمَ تَوَلَّوْنَ مُدْبِرِينَ ۚ مَا لَكُمْ مِنَ اللَّهِ

کا خوف کرتا ہوں۔ جس دن تم پشت پھیر کر بھاگو گے۔ تمہارے لیے اللہ سے کوئی بچانے والا نہیں

مَنْ عَاصِمٌ ۖ وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ۝۳۰

ہوگا۔ اور جس کو اللہ گمراہ کر دے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔

وَلَقَدْ جَاءَكُمْ يُوسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا زِلْتُمْ

اور تحقیق کہ تمہارے پاس یوسف (علیہ السلام) اس سے پہلے روشن معجزات لے کر آئے، پھر تم برابر شک میں

فِي شَكٍّ مِمَّا جَاءَكُمْ بِهِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ

رہے اس سے جو تمہارے پاس وہ لے کر آئے۔ یہاں تک کہ جب وہ وفات پا گئے، تو تم نے کہا

لَنْ يَبْعَثَ اللَّهُ مِنْ بَعْدِهِ رَسُولًا ۚ كَذَلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ

اللہ اس کے بعد کسی پیغمبر کو ہرگز نہیں بھیجے گا۔ اسی طرح اللہ گمراہ کرتا ہے

مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُرْتَابٌ ۝۳۱

اس کو جو حد سے بڑھنے والا، شک میں پڑا ہوتا ہے۔ اُن لوگوں کو جو جھگڑا کرتے ہیں

فِي آيَاتِ اللَّهِ بِغَيْرِ سُلْطَانٍ أَتَاهُمْ ۖ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللَّهِ

اللہ کی آیات میں کسی دلیل کے بغیر جو اُن کے پاس آئی ہو۔ یہ جھگڑا اللہ اور ایمان والوں کے نزدیک بہت ہی

وَعِنْدَ الَّذِينَ آمَنُوا ۚ كَذَلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ قَلْبٍ

غصہ دلانے والی چیز ہے۔ اس طرح اللہ ہر تکبر کرنے والے ظالم کے دل پر مہر

مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ۝۳۲ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يَهَامُنُ ابْنُ لِي

لگا دیتے ہیں۔ اور فرعون بولا کہ اے ہامان! تو میرے لیے ایک اونچی

صَرْحًا تَعْلَىٰ أَبْلُغِ الْأَسْبَابَ ۝۳۳

عمارت تعمیر کر تاکہ میں اُن راستوں تک پہنچوں۔ آسمان کے راستوں تک،

فَاطْلِعْ إِلَىٰ إِلَهِ مُوسَىٰ وَإِنِّي لَأَظُنُّهُ كَاذِبًا ۚ وَكَذَلِكَ

پھر میں موسیٰ کے رب کو جھانک کر دیکھوں، اور یقیناً میں اسے جھوٹا گمان کرتا ہوں۔ اور اسی طرح

زَيْنَ لِفِرْعَوْنَ سُوءُ عَمَلِهِ وَصُدَّ عَنِ السَّبِيلِ ۚ

فرعون کے لیے اس کی بد عملی مزین کی گئی اور اسے راستہ سے روکا گیا۔

وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ إِلَّا فِي تَبَابٍ ۝۳۴ وَقَالَ الَّذِي آمَنَ

اور فرعون کا مکر نہیں تھا مگر تباہی کا۔ اور اس شخص نے کہا جو ایمان لایا تھا

يَقَوْمِ اتَّبِعُونِ أَهْدِيكُمْ سَبِيلَ الرَّشَادِ ۝۳۵ يَقَوْمِ إِنَّمَا

اے میری قوم! تم میرا اتباع کرو، میں تمہیں نیکی کے راستہ کی رہنمائی کروں گا۔ اے میری قوم! یہ دینیوی

هَذِهِ الْحَيَوةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ ۚ وَإِنَّ الْآخِرَةَ هِيَ دَارُ

زندگی تو صرف تھوڑا سا نفع اٹھانا ہے۔ اور یقیناً آخرت وہ ہمیشہ رہنے کا

الْقَرَارِ ﴿۲۹﴾ مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزَى إِلَّا مِثْلَهَا

گھر ہے۔ جو برے عمل کرے گا تو اسے بدلہ نہیں دیا جائے گا مگر اسی کے بقدر۔

وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ أَوْ اُنْثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ

اور جو نیک عمل کرے، مردوں میں سے ہو یا عورتوں میں سے بشرطیکہ وہ مؤمن ہو،

فَاُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ يُدْرَقُونَ فِيهَا بِغَيْرِ

تو وہ لوگ جنت میں داخل ہوں گے اور اُن کو اس میں بے حساب روزی دی

حِسَابٍ ﴿۳۰﴾ وَيَقَوْمٌ مَا لِيْ اَدْعُوْكُمْ اِلٰى

جائے گی۔ اور اے میری قوم! مجھے کیا ہوا کہ میں تمہیں بلا رہا ہوں نجات

النَّجْوَةِ وَتَدْعُونِنِيْ اِلَى النَّارِ ﴿۳۱﴾ تَدْعُونِنِيْ لَآكُفِّرَ بِاللّٰهِ

کی طرف اور تم مجھے بلا رہے ہو آگ کی طرف۔ تم مجھے بلاتے ہو تاکہ میں اللہ کے ساتھ کفر کروں

وَأَشْرِكُ بِهٖ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ۚ وَّاَنَا اَدْعُوْكُمْ

اور میں اس کے ساتھ شریک ٹھہراؤں ایسی چیز جس کی میرے پاس کوئی دلیل نہیں۔ اور میں تمہیں بلا رہا ہوں

اِلَى الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ ﴿۳۲﴾ لَا جَرَمَ اَنَّمَا تَدْعُونِنِيْ اِلَيْهٖ

زبردست، بہت زیادہ بخشنے والے اللہ کی طرف۔ یقینی بات ہے کہ تم مجھے جس کی طرف بلاتے ہو

لَيْسَ لَهَا دَعْوَةٌ فِى الدُّنْيَا وَلَا فِى الْآخِرَةِ

اس کی طرف دعوت نہیں دی جا سکتی دنیا میں اور نہ آخرت میں،

وَاَنۢ مَّرَدَّنَا اِلَى اللّٰهِ وَاَنَّ السُّرِفِيْنَ هُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ﴿۳۳﴾

اور یہ کہ ہم سب کو لوٹنا ہے اللہ کی طرف اور یہ کہ حد سے آگے بڑھنے والے ہی دوزخی ہیں۔

فَسَتَذْكُرُوْنَ مَا اَقُولُ لَكُمْ ۖ وَاَفَوْضُ اَمْرِىٰ

پھر عنقریب تم یاد کرو گے اس کو جو میں تم سے کہہ رہا ہوں۔ اور میں اپنا معاملہ اللہ کے

اِلَى اللّٰهِ ۚ اِنَّ اللّٰهَ بِصِيْرٍ بِالْعِبَادِ ﴿۳۴﴾ فَوَقَّهٖ اللّٰهُ سَيِّئَاتِ

سپر د کرتا ہوں۔ یقیناً اللہ بندوں کو خوب دیکھ رہے ہیں۔ پھر اللہ نے موسیٰ (علیہ السلام) کو بچالیا

مَا مَكَرُوْا وَحَاقَ بِالْاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوءُ الْعَذَابِ ﴿۳۵﴾

اُن کی بری تدبیروں سے اور آل فرعون کو برے عذاب نے گھیر لیا۔

النَّارُ يُعْرَضُونَ عَلَيْهَا غُدُوًّا وَعَشِيًّا وَيَوْمَ تَقُومُ
آگ پر انہیں پیش کیا جاتا ہے صبح و شام۔ اور جس دن قیامت

السَّاعَةِ ۖ أَدْخِلُوا آلَ فِرْعَوْنَ أَشَدَّ الْعَذَابِ ﴿۳۱﴾
قائم ہوگی، (کہا جائے گا) آل فرعون کو سخت ترین عذاب میں داخل کر دو۔

وَإِذْ يَتَحَاوُونَ فِي النَّارِ فَيَقُولُ الضُّعَفَاءُ لِلَّذِينَ
اور جب وہ آگ میں جھگڑ رہے ہوں گے، پھر کمزور لوگ کہیں گے بڑے بن کر

اَسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ أَنْتُمْ مُعْنُونَ
رہنے والوں سے کہ یقیناً ہم تو تمہارے پیچھے چلنے والے تھے، تو کیا تم اس

عَنَّا نَصِيبًا مِّنَ النَّارِ ﴿۳۲﴾ قَالَ الَّذِينَ اَسْتَكْبَرُوا إِنَّا
آگ کا کچھ حصہ ہم سے ہٹا دو گے؟ تو کہیں گے جو بڑے بن کر رہے کہ ہم

كُلٌّ فِيهَا ۚ إِنَّ اللَّهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ﴿۳۳﴾ وَقَالَ
سب اسی آگ میں ہیں۔ یقیناً اللہ نے بندوں کے درمیان فیصلہ کر دیا ہے۔ اور وہ

الَّذِينَ فِي النَّارِ لِخِزْنَةِ جَهَنَّمَ ادْعُوا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ
لوگ جو دوزخ میں ہوں گے جہنم کے فرشتوں سے کہیں گے کہ تم اپنے رب سے مانگو کہ ایک دن تو

عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ﴿۳۴﴾ قَالُوا أَوَلَمْ تَكُ تَأْتِيكُمُ
عذاب ہم سے کچھ ہلکا کر دے۔ وہ کہیں گے کیا تمہارے پاس تمہارے پیغمبر روشن

رُسُلُكُمْ بِالْبَيِّنَاتِ ۖ قَالُوا بَلَىٰ ۖ قَالُوا فَادْعُوا
معجزات لے کر نہیں آئے تھے؟ وہ کہیں گے کیوں نہیں۔ وہ فرشتے کہیں گے پھر تم پکارتے رہو۔

وَمَا دُعَاؤُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ ﴿۳۵﴾ إِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا
اور کافروں کی دعا محض بے اثر ہے۔ ہم مدد کرتے ہیں اپنے پیغمبروں کی

وَالَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُومُ الْأَشْهَادُ ﴿۳۶﴾
اور اُن کی جو ایمان لائے، دنیوی زندگی میں بھی اور اس دن بھی جس دن گواہ کھڑے ہوں گے۔

يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظَّالِمِينَ مَعَذَرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ
جس دن ظالموں کو اُن کی معذرت نفع نہیں دے گی اور اُن کے لیے لعنت ہے

وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارِ ﴿۳۷﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْهُدَىٰ
اور اُن کے لیے برا گھر ہے۔ یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو ہدایت دی

وَأَوْرَثْنَا بَنِي إِسْرَءِيلَ الْكِتَابَ ۚ هُدًى

اور بنی اسرائیل کو کتاب دی۔ جو ہدایت ہے

وَذِكْرَىٰ لِرَءِیِّ الْأَلْبَابِ ۚ فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ

اور نصیحت ہے عقل والوں کے لیے۔ اس لیے آپ صبر کیجیے، یقیناً اللہ کا وعدہ سچا ہے

وَأَسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ

اور اپنے گناہوں کے لیے استغفار کرتے رہئے اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ صبح و شام

وَالْبُكْرِ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِ اللَّهِ بِغَيْرِ

تسبیح کیجیے۔ جو لوگ اللہ کی آیات میں جھگڑا کرتے ہیں کسی دلیل

سُلْطَانٍ أَتَتْهُمْ ۖ إِنَّ فِي صُدُورِهِمْ إِلَّا كِبْرٌ مَّا هُمْ

کے بغیر جو ان کے پاس آئی ہو، ان کے سینوں میں سوائے تکبر کے کچھ بھی نہیں ہے، جس کو وہ پہنچنے

بِالْبَغْيِ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ ۚ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ۚ

والے نہیں۔ اس لیے آپ اللہ کی پناہ طلب کیجیے۔ یقیناً وہ سننے والا، دیکھنے والا ہے۔

لَخَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ

البتہ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا یہ زیادہ بڑا ہے انسانوں کے پیدا کرنے سے،

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۚ وَمَا يَسْتَوِی الْاَعْمٰی

لیکن اکثر لوگ جانتے نہیں۔ اور اندھا اور دیکھنے والا برابر نہیں

وَالْبَصِيْرُ ۚ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَلَا السُّیْءُ

ہو سکتے۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے وہ اور بدکار برابر نہیں ہو سکتے۔

قَلِيْلًا مَّا تَتَذَكَّرُوْنَ ۚ اِنَّ السَّاعَةَ لَا تِيْهٖ

بہت کم تم نصیحت حاصل کرتے ہو۔ قیامت ضرور آنے والی ہی ہے

لَا رَيْبَ فِيْهَا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۚ

جس میں کوئی شک نہیں، لیکن لوگوں میں سے اکثر ایمان نہیں لاتے۔

وَقَالَ رَبُّكُمْ ادْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ اِنَّ الَّذِيْنَ

اور تیرے رب نے کہا کہ تم مجھ سے مانگو، میں تمہاری دعا قبول کروں گا۔ جو

یَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِیْ سَیَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ ذٰخِرِیْنَ ۚ

میری عبادت سے تکبر کرتے ہیں، عنقریب وہ جہنم میں ذلیل ہو کر داخل ہوں گے۔

اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ اللَّيْلَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ

اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لیے رات بنائی تاکہ تم اس میں سکون حاصل کرو اور دن

مُبْصِرًا ۚ إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ

روشن بنایا۔ یقیناً اللہ انسانوں پر فضل والا ہے، لیکن اکثر

النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ﴿٦١﴾ ذَلِكُمْ اللَّهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ

لوگ شکر ادا نہیں کرتے۔ وہی اللہ تمہارا رب ہے، جو ہر چیز کا پیدا کرنے

شَيْءٍ مَّا لَآ إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ فَآتَىٰ تَوْفِكُمْ ۚ كَذَلِكَ

والا ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ پھر تم کہاں لوٹائے جا رہے ہو؟ اسی طرح

يُؤْفِكُ الَّذِينَ كَانُوا بِآيَاتِ اللَّهِ يَجْحَدُونَ ﴿٦٢﴾ اللَّهُ

لوٹایا گیا اُن لوگوں کو بھی جو اللہ کی آیات کا انکار کرتے تھے۔ اللہ

الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ الْأَرْضَ قَرَارًا وَالسَّمَاءَ بِنَاءً

ہی ہے جس نے تمہارے لیے زمین کو ٹھہرنے کی جگہ اور آسمان کو چھت بنایا

وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُورَكُمْ ۚ وَرَزَقَكُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ ۚ

اور تمہاری صورتیں بنائیں، پھر تمہاری صورتیں بہت اچھی بنائیں اور تمہیں پاکیزہ چیزیں کھانے کو دیں۔

ذَلِكُمْ اللَّهُ رَبُّكُمْ ۚ فَتَبَرَّكُ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿٦٣﴾ هُوَ

یہی اللہ تمہارا رب ہے۔ پھر اللہ بابرکت ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ وہی

الْحَيُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ فَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۚ

زندہ ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، پھر تم اسی کو پکارو اسی کے لیے عبادت کو خالص کرتے ہوئے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٦٤﴾ قُلْ إِنِّي نُهَيْتُ أَنْ أَعْبُدَ

تمام تعریفیں اللہ رب العالمین کے لیے ہیں۔ آپ فرمادیجیے کہ مجھے اس سے منع کیا گیا ہے کہ میں عبادت کروں

الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَنَا جَاءَنِيَ الْبَيْتُ

اُن کی جن کو تم پکارتے ہو اللہ کے سوا جب کہ میرے پاس روشن آیتیں پہنچیں میرے رب کی طرف سے۔

مِنْ رَبِّي ۚ وَأُمِرْتُ أَنْ أُسْلِمَ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٦٥﴾ هُوَ

اور مجھے حکم ہے کہ میں رب العالمین کا فرماں بردار رہوں۔ وہی

الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ

اللہ ہے جس نے تمہیں پیدا کیا مٹی سے، پھر نطفہ سے، پھر جے

عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوا أَشَدَّكُمْ

ہوئے خون سے، پھر تمہیں وہ بچہ بنا کر نکالتا ہے، پھر (تم کو زندہ رکھتا ہے) تاکہ تم اپنی جوانی کو پہنچو،

ثُمَّ لَتَكُونُوا شُيُوخًا ۚ وَمِنْكُمْ مَّنْ يَتَوَفَّىٰ مِنْ قَبْلُ

پھر (تم کو اور زندہ رکھتا ہے) تاکہ تم بوڑھے ہو جاؤ۔ اور تم میں سے بعضوں کو وفات دی جاتی ہے اس سے پہلے

وَلِتَبْلُغُوا أَجَلًا مُّسَمًّى ۚ وَلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿۶۵﴾ هُوَ

اور تاکہ تم مقرر کی ہوئی آخری مدت کو پہنچو، اور تاکہ تم عقل سے کام لو۔ وہی

الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ ۚ فَإِذَا قُضِيَ أَمْرًا فَإِنَّا يَقُولُ

اللہ ہے جو زندہ رکھتا ہے اور موت دیتا ہے۔ پھر جب وہ کسی معاملہ کا فیصلہ کرتا ہے، تو صرف اس سے کہتا ہے

لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿۶۶﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يُجَادِلُونَ

کہ ہو جا، تو وہ ہو جاتا ہے۔ کیا آپ نے دیکھا نہیں اُن لوگوں کو جو اللہ کی

فِي آيَاتِ اللَّهِ أَنِّي يُصْرَفُونَ ﴿۶۷﴾ الَّذِينَ كَذَبُوا

آیات میں جھگڑا کرتے ہیں؟ وہ کہاں پھرے جا رہے ہیں؟ جنہوں نے کتاب کو

بِالْكِتَابِ وَبِمَا أَرْسَلْنَا بِهِ رُسُلَنَا فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿۶۸﴾

اور اس کو بھی جھٹلایا جس کو دے کر ہم نے اپنے پیغمبروں کو بھیجا۔ پھر عنقریب انہیں معلوم ہو جائے گا۔

إِذِ الْاَغْلَلُ فِي أَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلْسُلُ يُسْحَبُونَ ﴿۶۹﴾

جب کہ طوق اور زنجیریں اُن کی گردنوں میں ہوں گی۔ اُن کو گرم پانی

فِي الْحَمِيمِ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُونَ ﴿۷۰﴾ ثُمَّ قِيلَ

میں گھسیٹا جائے گا۔ پھر آگ میں جھونک دیے جائیں گے۔ پھر اُن سے پوچھا

لَهُمْ أَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُونَ ﴿۷۱﴾ مِنْ دُونِ اللَّهِ قَالُوا

جائے گا کہ کہاں ہیں وہ جن کو اللہ کے سوا تم شریک ٹھہراتے تھے؟ وہ بولیں گے کہ

صَلُّوا عَنَّا بَلْ لَمْ نَكُنْ نَدْعُوا مِنْ قَبْلُ شَيْئًا ۚ

وہ ہم سے کھو گئے، بلکہ اس سے پہلے کسی چیز کو ہم پکارتے نہیں تھے۔

كَذَلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ الْكَافِرِينَ ﴿۷۲﴾ ذَلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ

اسی طرح اللہ کافروں کو گمراہ کریں گے۔ یہ سزا اس وجہ سے ہے کہ

تَفْرَحُونَ فِي الْأَمْزِضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ

زمین میں ناحق تم اتراتے تھے اور اس لیے کہ تم

تَمْرَحُونَ ﴿٥٥﴾ اَدْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خُلْدِیْنَ

اکڑتے تھے۔ جہنم کے دروازوں میں تم داخل ہو جاؤ، اس میں ہمیشہ

فِيهَا، فَبِئْسَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِينَ ﴿٥٦﴾ فَاصْبِرْ

رہنے کے لیے۔ یہ تکبر کرنے والوں کا برا ٹھکانا ہے۔ اس لیے آپ صبر کیجیے،

إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ ۚ فَإِمَّا نُرَبِّتْكَ بِبَعْضِ

یقیناً اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ پھر اگر آپ کو ہم دکھا دیں اس عذاب کا کچھ حصہ جس سے ہم انہیں

نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفَّيْكَ فَإِلَيْنَا يَرْجِعُونَ ﴿٥٧﴾ وَلَقَدْ

ڈرا رہے ہیں یا ہم آپ کو وفات دے دیں، تب بھی وہ ہماری طرف لوٹائے جائیں گے۔ اور

أَرْسَلْنَا رَسُولًا مِّن قَبْلِكَ مِّنْهُمْ مَّن قَصَصْنَا

ہم نے آپ سے پہلے بھی پیغمبر بھیجے، اُن میں سے بعض کے قصے ہم نے آپ کے سامنے بیان

عَلَيْكَ وَ مِنْهُمْ مَّن لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ ۚ وَمَا كَانَ

کیے ہیں اور اُن میں سے بعض وہ ہیں جن کے قصے ہم نے آپ کے سامنے بیان نہیں کیے۔ اور کسی

لِرَسُولٍ أَن يَأْتِيَ بِآيَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ فَإِذَا جَاءَ

پیغمبر کی یہ طاقت نہیں تھی کہ وہ کوئی معجزہ لے آئے مگر اللہ کی اجازت سے۔ پھر جب اللہ

أَمَرَ اللَّهُ قُضِيَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْكَافِرُونَ ﴿٥٨﴾

کا حکم آیا تو حق کے ساتھ فیصلہ کر دیا گیا اور وہاں پر اہل باطل خسارہ میں رہے۔

اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْآنْعَامَ لَتَرْكَبُوا مِنْهَا

اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لیے چوپائے بنائے تاکہ تم اُن میں سے بعض پر سواری کرو

و مِنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿٥٩﴾ وَلَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَلِتَبْغُوا

اور اُن میں سے بعض کو تم کھاتے ہو۔ اور تمہارے لیے اُن میں اور بھی منافع ہیں اور تاکہ

عَلَيْهَا حَاجَةٌ فِي صُدُورِكُمْ وَ عَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ

ان پر سوار ہو کر تم اپنے دلوں کی حاجت تک پہنچ جاؤ اور اُن چوپائوں پر اور کشتیوں پر تمہیں سوار

تَحْمِلُونَ ﴿٦٠﴾ وَ يُرِيكُمْ آيَاتِهِ ۚ فَآيَ آيَاتِ اللَّهِ

کرایا جاتا ہے۔ اور اللہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے۔ پھر اللہ کی نشانیوں میں سے کس

تُنْكِرُونَ ﴿٦١﴾ أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا

کس نشانی کا تم انکار کرو گے؟ کیا وہ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ دیکھتے

بَشِيرًا وَنَذِيرًا ۚ فَاعْرَضَ أَكْثَرُهُمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ﴿۷﴾

بشارت سنانے والی اور ڈرانے والی ہے۔ پھر اُن میں سے اکثر نے اعراض کیا، پھر وہ نہیں سنتے۔

وَقَالُوا قُلُوبُنَا فِيْٓ اَكْثَةٍ مِّمَّا تَدْعُوْنَ اِلَيْهِ

اور کہتے ہیں کہ ہمارے دل پردہ میں ہیں اس سے جس کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو،

وَفِيْٓ اٰذَانِنَا وَقْرٌ وَّ مِنْۢ بَيْنِنَا وَبَيْنِكَ حِجَابٌ

اور ہمارے کانوں میں ڈاٹ ہے، اور ہمارے اور تمہارے درمیان حجاب ہے،

فَاعْمَلْ اِنَّمَا عَمِلُوْنَ ﴿۸﴾ قُلْ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ

تو تم اپنا کام کرو، ہم اپنا کام کریں گے۔ آپ فرما دیجیے کہ میں بھی بشر ہوں جیسے تم،

يُؤْتِيْٓ اِلٰى اِنَّمَا اِلٰهُكُمْ اِلٰهُ وَّاحِدٌ فَاسْتَقِيْمُوْا

میری طرف وحی کی جاتی ہے کہ تمہارا معبود یکتا معبود ہے، تو اسی کی طرف

اِلَيْهِ وَاَسْتَغْفِرُوْهُ ۚ وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ ﴿۹﴾

متوجہ رہو اور اسی سے مغفرت مانگو۔ اور مشرکین کے لیے ہلاکت ہے۔

الَّذِيْنَ لَا يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوٰةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ

جو زکوٰۃ نہیں دیتے اور آخرت کے بھی

كٰفِرُوْنَ ﴿۱۰﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

مکفر ہیں۔ یقیناً جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے

لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرٌ مَّنْوُوْنَ ﴿۱۱﴾ قُلْ اِيْنَكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ

اُن کے لیے ثواب ہے جو کبھی ختم نہ ہوگا۔ آپ فرما دیجیے کیا تم کفر کرتے ہو

بِالَّذِيْ خَلَقَ الْاَرْضَ فِيْ يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُوْنَ

اس اللہ کے ساتھ جس نے زمین پیدا کی دو دن میں اور اس کے لیے

لَهٗ اَنْدَادًا ۚ ذٰلِكَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲﴾ وَجَعَلَ فِيْهَا

تم شریک بناتے ہو۔ وہ تمام جہانوں کا رب ہے۔ اور اسی نے زمین میں

رَوَاسِيَ مِّنْ فَوْقِهَا وَبَرَكَ فِيْهَا وَقَدَّرَ فِيْهَا

اس کے اوپر سے پہاڑ رکھ دیے اور اس کے اندر برکتیں رکھی ہیں اور زمین میں زمین والوں

اَقْوَاتَهَا فِيْ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ ۚ سَوَآءٌ لِّلْسَآئِلِيْنَ ﴿۱۳﴾

کی کھانے کی چیزیں مقدارِ معین کے ساتھ رکھ دیں چار دن میں۔ پوچھنے والوں کا (جواب) پورا ہوا۔

ثُمَّ اسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ
پھر وہ آسمان کی طرف متوجہ ہوا اس حال میں کہ وہ دھواں تھا، تو اس نے

لَهَا وَلِلْأَرْضِ اِثْنِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا ۚ قَالَتَا
آسمان سے اور زمین سے کہا کہ تم دونوں آؤ خوشی سے یا مجبوری سے۔ دونوں نے کہا کہ

اَتَيْنَا طَائِعِينَ ﴿۱۱﴾ فَقَضَاهُنَّ سَبْعَ سَلَوَاتٍ
ہم خوشی سے آتے ہیں۔ پھر اللہ نے اُن کو سات آسمان بنانے کا فیصلہ کیا

فِي يَوْمَيْنِ وَاَوْحَىٰ فِي كُلِّ سَمَاءٍ اَمْرَهَا
دو دن میں، اور ہر آسمان میں اس کا حکم دے دیا۔

وَزَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ ۚ وَحِفْظًا
اور ہم نے آسمان دنیا کو مزین کیا چراغوں سے اور حفاظت کے خاطر۔

ذٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿۱۲﴾ فَاِنْ اَعْرَضُوا
یہ زبردست علم والے اللہ کی متعین کی ہوئی مقدار ہے۔ پھر اگر وہ اعراض کریں

فَقُلْ اَنْذَرْتُكُمْ صَاعِقَةً مِّثْلَ صَاعِقَةِ عَادٍ
تو آپ فرما دیجیے کہ میں تمہیں ڈراتا ہوں ایسے عذاب سے جو قوم عاد و قوم ثمود کے عذاب

وَتَمُودَ ﴿۱۳﴾ اِذْ جَاءَتْهُمْ الرُّسُلُ مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيهِمْ
جیسا ہوگا۔ جب اُن کے پاس پیغمبر آئے اُن کے سامنے سے

وَمِنْ خَلْفِهِمْ اَلَّا تَعْبُدُوْا اِلَّا اللّٰهَ ۚ قَالُوْا لَوْ شَاءَ
اور اُن کے پیچھے سے کہ تم عبادت مت کرو مگر اللہ ہی کی۔ تو بولے کہ اگر ہمارا

رَبُّنَا لَانْزَلَ مَلٰٓئِكَةً فَاِنَّا بِمَا اُرْسِلْتُمْ بِهٖ
رب چاہتا تو وہ فرشتوں کو اتارتا۔ یقیناً ہم اس دین کے ساتھ بھی کفر کرتے ہیں جسے دے کر تم

كُفِرُوْنَ ﴿۱۴﴾ فَاَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ
بھیجے گئے ہو۔ البتہ قوم عاد تو اس نے زمین میں ناحق

الْحَقِّ وَقَالُوْا مَنْ اَشَدُّ مِّنَّا قُوَّةً ۚ اَوَلَمْ يَرَوْا
تکبر کیا، اور انہوں نے کہا کہ ہم سے کون زیادہ قوت والا ہے؟ کیا انہوں نے دیکھا نہیں

اَنَّ اللّٰهَ الَّذِیْ خَلَقَهُمْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۚ وَكَانُوا
کہ جس اللہ نے انہیں پیدا کیا ہے، وہ اُن سے بھی زیادہ قوت والا ہے۔ اور وہ

بَايْتَنَا يَجْحَدُونَ ﴿٥﴾ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيًّا صَرَصًا
ہماری آیتوں کا انکار کرتے تھے۔ پھر ہم نے اُن پر سرد طوفانی ہوا

فِي أَيَّامٍ نَّحْسَاتٍ لِّنُذِيقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ
منحوس دنوں میں بھیجی تاکہ انہیں دنیوی زندگی میں

فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَخْزَى
ذلت کا عذاب ہم چکھائیں۔ اور آخرت کا عذاب تو اور زیادہ رسوائی والا ہے

وَهُمْ لَا يُنصَرُونَ ﴿٦﴾ وَأَمَّا ثَمُودُ فَهَدَيْنَاهُمْ فَاسْتَحَبُّوا
اور اُن کی نصرت بھی نہیں کی جائے گی۔ اور جو قوم ثمود تھی، تو ہم نے اُن کو راستہ بتلایا، پھر انہوں نے

الْعَمَى عَلَى الْهُدَى فَأَخَذَتْهُمْ صِعْقَةُ الْعَذَابِ
اندھا رہنے کو ہدایت کے مقابلہ میں پسند کیا، پھر انہیں اُن کے کرتوت کی وجہ سے

الْهُونَ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٧﴾ وَنَجَّيْنَا الَّذِينَ
ذلت والے عذاب کی کڑک نے پکڑ لیا۔ اور ہم نے بچا لیا اُن کو جو

أَمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ﴿٨﴾ وَيَوْمَ يُحْشَرُ أَعْدَاءُ اللَّهِ
ایمان لائے تھے اور متقی تھے۔ اور جس دن اللہ کے دشمن دوزخ کی طرف اکٹھے کیے

إِلَى النَّارِ فَهُمْ يُوزَعُونَ ﴿٩﴾ حَتَّىٰ إِذَا مَا جَاءُوهَا
جائیں گے، پھر انہیں (جماعتوں میں) تقسیم کیا جائے گا۔ یہاں تک کہ جب وہ دوزخ کے پاس پہنچیں گے

شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَأَبْصَارُهُمْ وَجُلُودُهُمْ
تو اُن کے خلاف گواہی دیں گے اُن کے کان اور اُن کی آنکھیں اور اُن کی کھالیں

بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٠﴾ وَقَالُوا لِمَ لُجُودُهُمْ لِمَ شَهِدْتُمْ
اُن اعمال کی جو وہ کرتے تھے۔ اور وہ اپنی کھالوں سے کہیں گے کہ تم نے ہمارے خلاف گواہی

عَلَيْنَا قَالُوا أَنْطَقَنَا اللَّهُ الَّذِي أَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ
کیوں دی؟ وہ کہیں گی کہ ہم سے بلوایا اس اللہ نے جس نے ہر چیز کو گویائی دی ہے

وَهُوَ خَلَقَكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿١١﴾
اور اسی نے تمہیں پہلی مرتبہ پیدا کیا اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَرْوُونَ أَنْ يَشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَا
اور تم چھپا نہیں سکتے تھے کہ تمہارے خلاف گواہی دیں تمہارے کان اور

ابْصَارُكُمْ وَلَا جُلُودُكُمْ وَلَكِنْ ظَنَنْتُمْ أَنَّ اللَّهَ
تمہاری آنکھیں اور تمہاری کھالیں، لیکن تم نے گمان کیا تھا کہ اللہ

لَا يَعْلَمُ كَثِيرًا مِّمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۱۲﴾ وَذَلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِي
نہیں جانتا بہت سے اعمال جو تم کرتے ہو۔ اور یہی تمہارا گمان تھا جو

ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ أَرْدَكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ مِنَ الْخٰسِرِينَ ﴿۱۳﴾
تم نے اپنے رب کے ساتھ رکھا جس نے تمہیں ہلاک کر دیا، پھر تم خسارہ اٹھانے والوں میں سے بن گئے۔

فَإِنْ يَصْبِرُوا فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۖ وَإِنْ يَسْتَعْتَبُوا
پھر اگر وہ صبر کریں تو دوزخ اُن کا ٹھکانا ہے۔ اور اگر وہ معافی مانگنا چاہیں

فَمَا هُمْ مِنَ الْمُعْتَبِينَ ﴿۱۴﴾ وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَاءَ
تو اُن سے معافی قبول نہیں کی جائے گی۔ اور ہم نے اُن کے لیے قرین متعین کیے ہیں،

فَزَيَّوْا لَهُمْ مَّا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ
پھر انہوں نے اُن کے لیے مزین کیا ہے جو کچھ اُن کے آگے اور اُن کے پیچھے ہے،

وَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِي أُمِّ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ
اور قول ثابت ہو گیا اُن پر مع اُن امتوں کے جو اُن سے پہلے گزر چکی ہیں

مِّنَ الْجِنَّ وَالْإِنسِ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا خٰسِرِينَ ﴿۱۵﴾
جنات اور انسانوں کی۔ یقیناً وہ خسارہ والے ہیں۔

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَسْمَعُوا لِهٰذَا الْقُرْآنِ
اور کافروں نے کہا کہ تم اس قرآن کی طرف کان مت لگاؤ

وَالْغَوْا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُونَ ﴿۱۶﴾ فَلَنَذِيقَنَّ الَّذِينَ
اور اس کے بیچ میں شور کرو، شاید تم غالب رہو۔ پھر اُن کافروں کو ہم

كَفَرُوا عَذَابًا شَدِيدًا ۖ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَسْوَأَ الَّذِي
ضرور سخت عذاب چکھائیں گے۔ اور ہم انہیں ضرور سزا دیں گے

كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۷﴾ ذٰلِكَ جَزَاءُ اَعْدَاءِ اللَّهِ النَّارِ
اُن کے برے اعمال کی۔ یہ دوزخ اللہ کے دشمنوں کی سزا ہے۔

لَهُمْ فِيهَا دَارُ الْخُلْدِ ۖ جَزَاءٌۢ بِمَا كَانُوا بِآيَاتِنَا
اُن کا اسی میں ہمیشہ کا گھر ہے۔ اس کی سزا میں کہ وہ ہماری آیتوں کا انکار

يَجْحَدُونَ ﴿۲۸﴾ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا رَبَّنَا أَرِنَا كرتے تھے۔ اور کافر کہیں گے اے ہمارے رب! تو ہمیں دکھا

الَّذِينَ أَضَلَّنَا مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ نَجْعَلُهَا مَحْت وہ جنات اور انسان جنہوں نے ہمیں گمراہ کیا کہ ہم انہیں ہمارے پیروں کے

أَقْدَامَنَا لِيَكُونَا مِنَ الْأَسْفَلِينَ ﴿۲۹﴾ إِنَّ الَّذِينَ نیچے ڈال دیں تاکہ وہ سب سے زیادہ نیچے والوں میں سے ہو جائیں۔ تحقیق کہ جنہوں نے

قَالُوا رَبَّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةُ کہا کہ ہمارا رب اللہ ہے، پھر اسی پر قائم رہے اُن پر فرشتے اترتے ہیں (کہتے ہوئے کہ)

إِلَّا تَخَافُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَبْشِرُوا بِالْجَنَّةِ الَّتِي تم خوف نہ کرو اور غم نہ کرو اور بشارت سن لو اس جنت کی جس کا

كُنْتُمْ تُوْعَدُونَ ﴿۳۰﴾ نَحْنُ أَوْلِيَائُكُمْ فِي الْحَيَاةِ تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔ ہم تمہارے ساتھی ہیں دنیا

الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَشْتَهَى اور آخرت میں۔ اور تمہارے لیے آخرت میں وہ نعمتیں ہوں گی جو تمہارے جی

أَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَدْعُونَ ﴿۳۱﴾ نَزَّلْنَا مِنْ غَفُورٍ چاہیں گے اور تمہارے لیے اس میں وہ نعمتیں ہوں گی جو تم مانگو گے۔ بہت زیادہ مغفرت کرنے والے، نہایت

رَحِيمٍ ﴿۳۲﴾ وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَا إِلَى اللَّهِ رحم والے اللہ کی طرف سے مہمانی ہے۔ اور اس سے زیادہ اچھی بات والا کون ہو سکتا ہے جو اللہ کی طرف بلائے

وَعَمَلٍ صَالِحًا وَقَالَ إِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿۳۳﴾ وَلَا تَسْتَوِ اور نیک عمل کرے اور کہے کہ میں مسلمانوں میں سے ہوں۔ اور بھلائی

الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ۚ اِدْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ اور برائی برابر نہیں ہو سکتی۔ دفع کیجیے اس کے ذریعہ جو بہتر ہو،

فَإِذَا الدِّمَى بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ وَلِيٌ تو فوراً وہ شخص کہ آپ کے اور اس کے درمیان عداوت تھی، وہ ایسا ہو جائے گا گویا کہ وہ پکا

حَمِيمٌ ﴿۳۴﴾ وَمَا يُلْقِيهَا إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا ۚ وَمَا دوست ہے۔ اور یہ مرتبہ صرف صبر کرنے والوں ہی کو دیا جاتا ہے۔ اور

يُلْقِيهَا إِلَّا ذُو حَظٍّ عَظِيمٍ ﴿۳۵﴾ وَإِمَّا يَنْزَغَنَّكَ

وہی اس کو پاتے ہیں جو بڑے نصیب والے ہیں۔ اور اگر آپ کو شیطان کی طرف

مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْعٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ ۚ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ

سے کوئی وسوسہ آئے تو اللہ کی پناہ مانگئے۔ یقیناً وہ سننے والا،

الْعَلِيمُ ﴿۳۶﴾ وَمِنْ آيَاتِهِ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ

علم والا ہے۔ اور اللہ کی نشانیوں میں سے رات اور دن ہیں اور سورج

وَالْقَمَرُ ۚ لَا تَسْجُدُوا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوا

اور چاند ہیں۔ سورج اور چاند کو سجدہ مت کرو، اور سجدہ کرو

لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَهُنَّ إِن كُنتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ﴿۳۷﴾

اس اللہ کو جس نے انہیں پیدا کیا اگر تم اسی کی عبادت کرتے ہو۔

فَإِنْ اسْتَكْبَرُوا فَالَّذِينَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُونَ

پھر اگر وہ تکبر کریں، تو یقیناً وہ فرشتے جو تیرے رب کے پاس ہیں وہ اس کی تسبیح کرتے

لَهُ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْأَمُونَ ﴿۳۸﴾ وَمِنْ آيَاتِهِ

رہتے ہیں رات اور دن میں اور وہ اکتاتے نہیں۔ اور اللہ کی نشانیوں میں سے

أَنَّكَ تَرَى الْأَرْضَ خَاشِعَةً فَإِذَا أَنْزَلْنَا عَلَيْهَا

یہ ہے کہ تو زمین کو خشک دیکھے گا، پھر جب ہم اس کے اوپر پانی برساتے

الْمَاءِ اهْتَرَتْ وَرَبَّتْ ۚ إِنَّ الَّذِي أَحْيَاهَا لَمُبْنِي

ہیں تو وہ ہلنے لگتی ہے اور ابھر آتی ہے۔ یقیناً وہ اللہ جس نے زمین کو زندہ کیا وہ ضرور مردوں کو زندہ کرنے

الْمَوْتَى ۚ إِنَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۳۹﴾ إِنَّ الَّذِينَ

والا ہے۔ یقیناً وہ ہر چیز پر قدرت والا ہے۔ جو

يُلْحِدُونَ فِي آيَاتِنَا لَا يَخْفُونَ عَلَيْنَا ۚ أَفَمَنْ

ہماری آیتوں میں الحاد کرتے ہیں وہ ہم پر مخفی نہیں ہیں۔ کیا پھر وہ

يُلْقَى فِي النَّارِ خَيْرٌ أَمْ مَنْ يَأْتِيَ آمِنًا يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۚ

جو آگ میں ڈالا جائے گا وہ بہتر ہے یا وہ جو بے خوف ہو کر قیامت کے دن آئے گا؟

اعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ ۚ إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿۴۰﴾ إِنَّ

جو چاہو کر لو، بے شک وہ تمہارے اعمال کو خوب دیکھ رہا ہے۔ جن

